سلاسل اربعہ ۴

قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، سہروردیہ

ہدایات ومشورے

برائے متوسلین

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رائے بریلوی

رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ

ناشر

سید احمد شہید اکیڈمی تکیہ کلاں رائے بریلی

www.abulhasanalinadwi.org

نام کتاب .... سلاسل اربعہ

نام مرتب.................. سید محمود حسن حسنی ندوی

صفحات ۲۷

تعداد .... تین ہزار (۳۰۰۰)

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین
وآلہ وصحبہ اجمعین وعلیٰ من تبعھم
باحسان الی یوم الدین۔

امابعد :

حضرت مدظلہ سے ارادت وبیعت کا تعلق رکھنے والوں کا ایک عرصہ سے اصرار تھا کہ جن سلسلوں میں حضرت والا کو اجازت حاصل ہے ان کو اور ساتھ ساتھ شجروں کو بھی طبع کرادیا جائے، مشائخ کے یہاں اس کا اہتمام رہا ہے تاکہ تعلق رکھنے والے اپنی دعاؤں میں ان کو یاد رکھ سکیں اور ایصالِ ثواب کا بھی اہتمام کرسکیں۔ اللہ کے نیک اور مقبول بندوں کے لئے دعا کرنا اور ایصالِ ثواب کرنا خود دعا کرنے والے کے لئے بہت باعث خیر وبرکت ہوتا ہے، اس لئے تمام اللہ والوں کے یہاں اپنے بزرگوں اور خاص طور سے اپنے سلسلہ کے مشائخ کے لئے دعا وایصالِ ثواب کا اہتمام ومعمول رہا ہے، انہی حضرات کے اہتمام واصرار پر اس رسالہ کی ابتدا کی گئی اور عزیزم مولوی سید محمود حسن ندوی سلمہٗ کو یہ کام سپرد کیا گیا۔ (جن کو اللہ تعالیٰ نے تاریخ کا ذوق عطا فرمایا ہے) عزیز موصوف نے محنت وفکرمندی سے یہ رسالہ مرتب کردیا جس میں ان تمام مشائخ کا ذکر بھی کیا ہے جنہوں نے حضرت والا کو اجازت دی یا مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور محبت وتعلق سے نہایت بلند کلمات فرمائے ہیں (جو مرقعہ خطوط میں دیکھے جاسکتے ہیں) اور اس کے ساتھ شجروں کو عمدگی اور سلیقہ مندی سے

www.abulhasanalinadwi.org

یکجا کر دیا فجزاہ اللہ خیرا یہ رسالہ بقامت کہتر بقیمت بہتر کا صحیح مصداق ہے کیونکہ حضرت والا نے بہت اختصار سے اپنے تعلق والوں کے لئے (سلسلہ میں داخل ہونے والوں اور ہونے والیوں کے لئے ہدایات ومشورے کے عنوان سے) نہایت عمدہ اور ضروری نصیحتیں تحریر فرمادی ہیں جو حرز جان بنائے جانے کے لائق ہیں اور ہر ارادتمند کے لئے بلکہ ہر مسلمان کے لئے ترقی کا زینہ اور کامیابی کا وسیلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں ہم محترمی جناب قاری حبیب احمد صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کو حضرت مدظلہ سے والہانہ تعلق ہے اور انہی کے پیہم اصرار سے یہ کام انجام پاسکا اور انہی کی درخواست پر حضرت مدظلہ نے یہ چند کلمات تحریر فرمائے اور انہی کے تعاون سے یہ رسالہ طبع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نافع بنائے اور قبول فرمائے اور قاری صاحب کو اس کا بہتر سے بہتر صلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

طالب دعا

عبداللہ حسنی ندوی

دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۸/۱۲/۱۴۱۳ھ

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ میں داخل ہونیوالوں اور ہونیوالیوں کیلئے

ہدایات ومشورے

مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی

بیعت کرنا اور سلسلہ میں داخل ہونا کوئی رسمی اور شوقیہ چیز نہیں ہے جس کیلئے کچھ ماننا اور کرنا نہ پڑے، محض برکت یا شہرت مقصود ہو، یہ ایک عہد و معاہدہ اور ایک نئی دینی و ایمانی زندگی کا آغاز ہے جس میں زندگی میں کچھ تبدیلیاں، کچھ پابندیاں اور کچھ ذمہ داریاں ہیں۔

۱۔ سب سے پہلی اور ضروری بات یہ ہے کہ بیعت اور سلسلہ میں داخل ہونا، کلمہ کی تجدید اور اسلامی عہد و معاہدہ اور اللہ و رسولؐ کے احکام کے مطابق دینی و ایمانی زندگی شروع کرنے اور اسی کے مطابق زندگی گزارنے کا قصد و ارادہ اور عہد و معاہدہ سمجھا جائے۔

۲۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ عقیدہ درست اور پختہ کیا جائے اور اس بات کا اقرار اور اس پر ایمان ہو کہ اللہ کے سوا کسی کے ہاتھ میں جلانے مارنے، صحت اور شفاء دینے، اولاد دینے، روزی دینے اور قسمت اچھی بری کرنے کا اختیار نہیں ہے اور اس کے سوا کوئی بندگی کا مستحق نہیں، نہ اس کے سوا کسی کے سامنے سجدہ کیا جا سکتا ہے، نہ بندگی کی کوئی شکل اختیار کی جا سکتی ہے، نہ حاجت روائی اور مشکل کشائی کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ (۱)

۳۔ سید المرسلین و خاتم النبیین محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ کا آخری نبی ذریعہ ہدایت، وسیلہ

(۱) اس کیلئے جو لوگ اُردو ہی پڑھ سکتے ہیں وہ رسالہ "نصیحت المسلمین" تصنیف مولانا خرم علی بلہوری اور "تقویۃ الایمان" مصنفہ حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ اور علمائے حق خصوصاً مولانا اشرف علی تھانویؒ وغیرہ کی کتابیں اور رسائل پڑھیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

شفاعت اور سب سے زیادہ محبت اور اتباع وپیروی کا مستحق سمجھا جائے اور زیادہ سے زیادہ آپؐ کی سنتوں پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے اور دینی ودنیوی زندگیوں میں آپ کی ہدایات، آپؐ کے معمول اور دستور پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے، آپ کی سیرت پاکؐ کے مطالعہ کا اہتمام کیا جائے، اور آپؐ کی احادیث کے مجموعوں اور سیرت کی کتابوں کے مطالعہ کا شوق پیدا کیا جائے۔(۱)

۴۔ زندگی کو اسلامی قالب میں ڈھالنے اور صحیح مقاصد زندگی معلوم کرنے کے لئے راقم کی کتاب "دستور حیات" کو مطالعہ میں رکھا جائے، نیز حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ کے مواعظ وملفوظات کا مطالعہ کیا جائے۔

۵۔ سب سے اہم فریضہ اور ضروری چیز نمازوں کو اپنے وقت پر پڑھنا اور اہتمام اور سنتوں کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا ہے، اس میں غفلت اور تساہلی کی تلافی کوئی چیز نہیں کرسکتی، نمازیں جماعت کے ساتھ حتی الامکان مسجد میں ادا کی جائیں۔ مستورات ان نمازوں کو اپنے وقت پر پڑھنے کی کوشش کریں، جو عام طور پر کاموں کی مصروفیت اور ذمہ داریوں کی وجہ سے فوت ہو جاتی ہیں، یا ان کا وقت نکل جاتا ہے۔

۶۔ دینی ودنیوی دونوں کاموں میں ثواب اور رضائے الٰہی کی نیت کی مشق کی جائے، اخلاق ومعاملات اور زندگی کے معمولات میں بھی اس کا اہتمام کیا جائے تاکہ ان پر عبادت کا ثواب ملے اور ان کو حتی الامکان شریعت اور سنت کے مطابق کرنے کی کوشش کی جائے، اخلاقی ومزاجی کمزوریوں، حسد وکینہ، حد سے بڑھے ہوئے غصے، بدگوئی اور بدزبانی اور مال ودولت اور دنیا کی حد سے بڑھی ہوئی محبت سے بچنے کی امکانی کوشش کی جائے۔

(۱) سیرت کی کتابوں میں قاضی سلیمان منصورپوریؒ کی "رحمۃ للعالمین" اور مولانا سید سلیمان صاحب ندویؒ کی "رحمت عالم" اور اگر اُردو کی اچھی لیاقت ہے تو سید صاحب کی "خطبات مدارس" اور راقم کی کتاب "نبی رحمت" کا مطالعہ کیا جائے۔ احادیث کے سلسلہ میں "زادِ سفر" کو مطالعہ میں رکھا جائے، یہ امام نووی کی کتاب "ریاض الصالحین" کا ترجمہ راقم کی ہمشیرہ سیدہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ کے قلم سے ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

۷۔ قرآن مجید کی جس قدر سہولت کے ساتھ ممکن ہو تلاوت کا معمول بنایا جائے۔

۸۔ فجر کی نماز سے پہلے یا بعد یا مغرب، عشاء کے بعد (جس وقت آسانی سے ممکن ہو اور پابندی ہو سکے) ایک تسبیح درود شریف کی، ایک کلمہ سوم کی اور ایک استغفار کی پڑھ لی جائے اور اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اخیر شب میں کچھ رکعتیں تہجد کی بھی پڑھنے کی کوشش کی جائے اور اپنے سلسلہ کے مشائخ اور تعلق والوں کے لئے دعا کی جائے۔

ابوالحسن علی ندوی

ابوالحسن علی حسنی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم آتنی بفضلك أفضل ما تؤتی عبادك الصالحین.

شیخ الاسلام والمسلمین، مفکر اسلام، عارف باللہ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی میاں حسنی ندوی أدام اللہ فیوضھم وبرکاتھم ونفعنا وسائر الطالبین بأقواله وأفعاله وأحواله۔ ابتداء سے ہی رخصت کے بجائے عزیمت پر عمل پیرا رہے ہیں، ترویج شریعت اور اشاعت اسلام کا جذبہ آپ کے اندر شروع سے ہی موجزن رہا ہے۔

زبدۃ العارفین حضرت خلیفہ غلام محمد صاحب دینپوریؒ کی خدمت میں دینپور حاضری دی اور شرف بیعت سے نوازے گئے۔ انہوں نے آپ کو اپنے مسترشد باختصاص اور خلیفۂ اجل وارشد حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ کے پاس تربیت، تزکیۂ نفس اور راہ سلوک کے منازل طے کرنے کے لئے بھیجا اور اشارۂ غیبی سے اجازت وخلافت سے سرفراز کئے گئے۔

جبکہ اس کے بعد قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت اقدس مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپ کو قبل از بیعت اجازت وخلافت سے مشرف ومسعود کیا، چنانچہ حضرت والا دامت برکاتہم سلاسل اربعہ چشتیہ، نقشبندیہ، قادریہ اور سہروردیہ کے مشائخ کی سلک میں بطریق بیعت واجازت منسلک ہیں، اس طور پر کہ آپ کو حضرت مولانا عبدالقادر صاحب رائے پوریؒ سے چاروں سلسلوں چشتیہ، قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اور خاص طور پر حضرت سیدنا سید احمد شہیدؒ کے سلسلہ میں بیعت واجازت حاصل ہے۔ اور حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ سے سلسلۂ قادریہ راشدیہ میں بیعت واجازت حاصل ہے۔ اور ان

www.abulhasanalinadwi.org

دونوں حضرات عالی مرتبت کے آپ کے متعلق بڑے بلند کلمات ہیں جس سے آپ کے کبیر الشان اور رفیع المنزلت ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

اور جبکہ شام میں سلسلۂ غزالیہ کے بڑے شیخ اور عارف حضرت شیخ ہارون العسل المجازؒ اور جماعت تبلیغ کے بانی حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کاندھلویؒ اور حکیم الامت مجدد الملۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ اور ان کے جلیل القدر وعالی مرتبت خلفاء، اور شیخ زمانہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنیؒ اور برکۃ العصر ریحانۃ الہند شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی مہاجر مدنیؒ اور حضرت شاہ محمد یعقوب صاحب مجددیؒ اور دوسرے مشائخ کبار کا آپ پر اعتماد کلی رہا ہے اور آپ کو بڑے القاب سے یاد کیا ہے۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••••

اب ہم سلاسل مذکورہ سے مشائخ کے اسماء سلسلہ کے اعتبار سے ان کے دور کا لحاظ کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا گو ہو کر کہ وہ اسے قبولیت سے نوازے اور لوگوں کی اصلاح اور نفع کا ذریعہ بنائے اور اس کی برکات سے ہمیں معمور کرے۔

اول، سلسلۂ چشتیہ کے مشائخ کے بارے میں۔

سلسلہ چشتیہ سے دو طریقے نکلے، طریقۂ صابریہ اور طریقۂ نظامیہ "صابریہ" شیخ علی کلیری کی طرف منسوب ہے اور "نظامیہ" خواجہ نظام الدین اولیاء کی طرف، اور دونوں طریقوں کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، ان دونوں طریقوں سے حضرت مولانا دامت برکاتہم کو انتساب بیعت واجازت حاصل ہے۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے :

www.abulhasanalinadwi.org

طریقۂ چشتیہ

سرور کائنات سرکار دوعالم سید المرسلین خاتم النبیین شفیع اعظم نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے

اسد اللہ الغالب خلیفۂ راشد امام عادل حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو

اور ان سے خیر التابعین حضرت حسن بصری کو

ان سے حضرت عبد الواحد بن زید کو

ان سے حضرت فضیل بن عیاض تمیمی کو

ان سے حضرت ابراہیم بن ادہم بلخی کو

ان سے حضرت حذیفہ مرعشی کو

ان سے حضرت امین الدین ابو ہبیرہ بصری کو

ان سے حضرت ممشاد علو دینوری کو

ان سے حضرت خواجہ ابو اسحٰق شامی چشتی کو

ان سے حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی کو

ان سے حضرت خواجہ ابو محمد چشتی کو

ان سے حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی کو

ان سے حضرت خواجہ مودود چشتی کو

ان سے حضرت حاجی شریف زندنی کو

ان سے حضرت خواجہ عثمان ہارونی کو

ان سے نائب رسول اللہ فی الہند امام الطریقہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری سجزی کو

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی کو
ان سے حضرت خواجہ فرید الحق والدین مسعود گنج شکر اجودھنی کو
ان سے حضرت شیخ علاء الدین علی بن احمد صابر پیران کلیر کو
ان سے حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی کو
ان سے حضرت شیخ جلال الدین کبیر الاولیا محمود پانی پتی کو
ان سے قطب العالم حضرت شیخ احمد عبد الحق ردولوی کو
ان سے حضرت شیخ عارف احمد ردولوی کو
ان سے حضرت شیخ محمد بن عارف ردولوی کو
ان سے شیخ المشائخ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کو
ان سے حضرت شیخ جلال الدین بلخی تھانیسری کو
ان سے حضرت شیخ نظام الدین بلخی تھانیسری کو
ان سے حضرت شاہ ابو سعید نعمانی گنگوہی کو
ان سے حضرت شاہ محب اللہ الہ آبادی کو
ان سے حضرت شاہ محمدی اکبر آبادی کو
ان سے حضرت شاہ عضد الدین امروہوی کو
ان سے حضرت شاہ عبد الہادی امروہوی کو
اور ان سے حضرت شاہ عبد الباری چشتی صابری امروہوی کو

••••••••••••••••••••••••••••••••••••

اور حضرت خواجہ فرید الحق والدین مسعود گنج شکر اجودھنی سے
سلطان المشائخ محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین محمد بن احمد بدایونی کو اجازت و خلافت حاصل ہے۔

اور ان سے حضرت چراغ دہلی شیخ نصیر الدین محمود اودھی کو

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے حضرت مخدوم جہانیاں گشت سید جلال الدین بخاری اُچّی کو
ان سے حضرت میران محمد اجمل بہرائچی کو
ان سے حضرت میاں بڈھن بہرائچی کو
ان سے حضرت شیخ محمد بن قاسم اودھی کو
ان سے حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی کو
اوران سے حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری کو شاہ عبدالباری امروہوی تک

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

اور سلطان المشائخ محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء سے
حضرت مولانا سراج الدین عثمان اخی سراج لکھنوتوی کو
اوران سے حضرت شیخ علاء الحق والدین عمر بن اسعد لاہوری بنگالی کو
ان سے حضرت شیخ نور الحق والدین نور قطب عالم پنڈوی کو
ان سے حضرت شیخ حسام الدین مانکپوری کو
ان سے حضرت سید راجی حامد شاہ کو
ان سے حضرت شیخ حسن طاہر کو
ان سے حضرت قاضی خاں یوسف ناصحی کو
ان سے حضرت شیخ عبدالعزیز شکربار کو
ان سے حضرت شیخ نجم الحق چاپنیلدہ کو
ان سے حضرت شیخ قطب عالم کو
ان سے حضرت رفیع الدین (جد مادری شاہ عبدالرحیم دہلوی) کو
ان سے حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی کو
ان سے ان کے صاحبزادے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو
ان سے ان کے صاحبزادے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کو
اوران سے امام المجاہدین سید العارفین امیرالمومنین حضرت سیدنا سید احمد شہید کو
اجازت وخلافت حاصل ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

سلسلۂ نقشبندیہ (مجددیہ احمدیہ)

سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع اعظم، رسول اکرم حضور اقدس حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے انتساب

اول الخلفاء الراشدین، امیر المومنین، افضل البشر بعد الانبیاء حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

اور ان سے صحابی رسول حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو

ان سے رئیس الفقہاء والتابعین حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ کو

ان سے حضرت جعفر صادق ہاشمی کو

ان سے سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی کو

ان سے حضرت ابو الحسن علی خرقانی کو

ان سے حضرت ابو القاسم گرگانی کو

اور ان سے حضرت ابو علی فارمدی طوسی کو

•••••••••••••••••••

اور سرور کائنات سرکار دو عالم، خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ سے انتساب

خلیفۂ راشد، امیر المومنین، اسد اللہ الغالب حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو

اور ان سے ریحانۃ النبی سید شباب اہل الجنۃ، سبط الرسول، شہید کربلا حضرت سیدنا حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو

اور ان سے سید العابدین امام علی زین العابدین کو

ان سے حضرت امام محمد باقر کو

ان سے حضرت جعفر صادق ہاشمی کو

ان سے حضرت موسیٰ کاظم کو

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے حضرت علی رضا کو

ان سے حضرت معروف کرخی(۱) کو

ان سے حضرت سری السقطی بغدادی کو

ان سے سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی کو

ان سے حضرت ابوبکر شبلی کو

ان سے حضرت ابو القاسم نصر آبادی کو

ان سے حضرت ابو علی دقاق کو

ان سے امام ابو القاسم قشیری کو

ان سے حضرت ابو علی فارمدی طوسی کو

ان سے حضرت یوسف ہمدانی کو

ان سے خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی کو

ان سے خواجہ عارف ریوگری کو

ان سے خواجہ محمود انجیر فغنوی کو

ان سے خواجہ علی عزیزان رامیتنی کو

ان سے خواجہ محمد بابا سماسی کو

ان سے خواجہ امیر کلال بخاری کو

ان سے امام الشریعۃ والطریقۃ حضرت خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند بخاری کو

ان سے خواجہ علاء الدین عطار کو

ان سے حضرت مولانا یعقوب چرخی کو

ان سے حضرت خواجہ ناصر الدین والملۃ عبید اللہ احرار سمرقندی کو

(۱) اور حضرت معروف کرخی کو حضرت داؤد طائی سے اور ان کو حضرت حبیب عجمی سے اور ان کو حضرت حسن بصری سے انتساب ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے	حضرت مولانا محمد زاہد وخشی	کو
ان سے	حضرت خواجہ محمد املنکی	کو
ان سے	حضرت خواجہ عبدالباقی باللہ دہلوی	کو
ان سے	شیخ الاسلام والمسلمین مجدد الف ثانی امام احمد سرہندی	کو
ان سے	حضرت سید آدم بنوری مہاجر مدنی	کو
ان سے	حضرت حافظ سید عبداللہ محدث اکبر آبادی	کو
ان سے	شاہ عبدالرحیم دہلوی	کو
ان سے	حکیم الاسلام، مسند الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	کو
ان سے	سراج الہند حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	کو
اور ان سے	امیر المومنین امام المجاہدین سید العارفین	

حضرت سیدنا سید احمد شہید کو اجازت و خلافت حاصل ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

سلسلۂ سہروردیہ

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی کے شیوخ کبار کا ذکر سلسلۂ نقشبندیہ میں گزر چکا ہے۔

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی سے اجازت و خلافت ہے

حضرت ممشاد دینوری کو

اور ان سے حضرت شیخ احمد اسود دینوری کو

ان سے حضرت شیخ محمد بن عبداللہ عمویہ کو

ان سے حضرت شیخ وجیہ الدین سہروردی کو

ان سے حضرت شیخ ابوالنجیب ضیاء الدین عبدالقاہر سہروردی کو

ان سے شیخ الشیوخ امام الطریقہ حضرت شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کو

ان سے حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کو

ان سے حضرت شیخ صدرالدین عارف ملتانی کو

ان سے حضرت شیخ ابوالفتح رکن الدین ملتانی کو

ان سے حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری کو

ان سے حضرت میراں محمد اجمل بہرائچی کو

ان سے حضرت سید بڈھن بہرائچی کو

ان سے حضرت شیخ محمد بن قاسم اودھی کو

اور ان سے شیخ المشائخ حضرت عبدالقدوس گنگوہی کو

حضرت شاہ عبدالباری تک۔

www.abulhasanalinadwi.org

سلسلۂ قادریہ (مجددیہ)

سید الطائفہ حضرت ابوالقاسم جنید بغدادی سے

حضرت ابوبکر شبلی کو

اور ان سے حضرت ابوالفضل عبدالواحد تمیمی کو

ان سے حضرت ابوالفرح یوسف طرطوسی کو

ان سے حضرت ابوالحسن علی ہکاری قریشی کو

ان سے حضرت ابوسعید مبارک مخرمی کو

ان سے شیخ الشیوخ امام الطریقۃ پیران پیر

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی بغدادی(۱) کو

ان سے حضرت سید عبدالرزاق جیلانی بغدادی کو

ان سے حضرت سید شرف الدین قتال کو

ان سے حضرت سید عبدالوہاب کو

ان سے حضرت سید بہاء الدین کو

ان سے حضرت سید عقیل کو

ان سے حضرت سید شمس الدین صحرائی کو

ان سے حضرت سید گدا رحمان بن ابی الحسن کو

---

(۱) حضرت غوث اعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی کو اپنے آبائی طریق میں بھی اجازت ہے اور وہ اس طرح ہے:

آپ کو اپنے والد ماجد سید ابو صالح سے، ان کو اپنے والد سید عبداللہ جیلی سے ان کو اپنے والد سید یحییٰ زاہد سے، اور ان کو اپنے دادا سید داؤد سے، ان کو اپنے والد سید موسیٰ ثانی سے، ان کو اپنے والد سید عبداللہ سے، ان کو اپنے والد سید موسیٰ الجون سے، ان کو حضرت سید عبداللہ المحض سے، اور ان کو حضرت سید حسن مثنیٰ سے، اور ان کو ریحانۃ النبی، سبط اکبر سید شباب اہل الجنۃ حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے اور ان کو رابع الخلفاء الراشدین امیر المومنین حضرت سیدنا علی بن ابی طالب سے، اور ان کو شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے انتساب بیعت و خلافت ہے، ملاحظہ ہو حضرات القدس از مولانا بدر الدین سرہندی۔

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے حضرت سید شمس الدین عارف کو

ان سے حضرت سید گدا رحمٰن ثانی کو

ان سے حضرت شاہ فضیل جھنجھوی کو

ان سے حضرت شاہ کمال کیتھلی کو

اور ان سے ان کے پوتے حضرت شاہ سکندر کیتھلی کو اور حضرت شیخ عبد الاحد سرہندی کو

اور ان دونوں حضرات سے امام الطریقۃ المجددیہ حضرت مجدد الف ثانی امام ربانی شیخ احمد سرہندی کو

ان سے حضرت سید آدم بنوری کو

ان سے حضرت حافظ سید عبد اللہ محدث اکبر آبادی کو

ان سے حضرت شاہ عبد الرحیم دہلوی کو

ان سے حکیم الاسلام مسند الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو

اور ان سے سراج الہند حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کو

اور ان سے امیر المومنین امام المجاہدین، مجدد القرن الثالث عشر حضرت سیدنا سید احمد شہید قدس اللہ اسرارہم، ونور اللہ مراقدہم، وادام اللہ برکاتہم کو اجازت وخلافت حاصل ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت سیدنا سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شاہ عبد الباری صدیقی امروہوی سے حضرت حاجی سید عبد الرحیم ولایتی شہید بالاکوٹ کو اجازت و خلافت حاصل ہے۔

اور ان سے نور الاسلام حضرت میاں جی نور محمد جھنجھانوی (۱) کو

ان سے شیخ العرب والعجم حضرت حاجی محمد امداد اللہ تھانوی مہاجر مکی (۲) کو

ان سے شیخ الشیوخ حضرت مولانا رشید احمد محدث گنگوہی کو

ان سے قطب دوراں حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم رائے پوری (۳) کو

ان سے قطب الارشاد عارف کبیر حضرت مولانا عبد القادر رائے پوری کو

اور ان سے شیخنا و مرشدنا شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رائے بریلوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کو خلافت حاصل ہوئی۔ اور ان سے مرشدنا و مخدومنا حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم ومتعنا اللہ بہ والمسلمین کو خلافت حاصل ہوئی۔

◆●◆●◆●◆●◆●◆●◆●◆●◆●

(۱) حضرت میاں جی نور محمد جھنجھانوی کو حضرت سید احمد شہید قدس سرہ سے براہ راست بھی اجازت و خلافت حاصل ہے۔

(۲) حضرت حاجی صاحب کو سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ میں ایک دوسرے طریق سے بھی اجازت حاصل ہے جو اس طرح ہے۔ ان کو شاہ نصیر الدین دہلوی سے ان کو حضرت سید احمد شہید اور حضرت شاہ محمد آفاق سے حضرت شاہ محمد آفاق کو خواجہ ضیاء اللہ سے ان کو خواجہ محمد زبیر سے ان کو خواجہ محمد نقشبند سے ان کو حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی سے ان کو امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی سے الخ۔ ملاحظہ ہو ضیاء القلوب از حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی۔

(۳) حضرت شاہ عبد الرحیم رائے پوری کو سلسلۂ قادریہ نقشبندیہ میں ایک دوسرے طریق سے بھی اجازت حاصل ہے، شاہ عبد الرحیم رائے پوری کو حضرت میاں عبد الرحیم سہارنپوری سے ان کو حضرت حاجی عبد الغفور صاحب اخوند سوات سے ان کو حضرت مولانا شاہ شعیب توڈھیروی سے ان کو حضرت حافظ محمد صاحب عمرزئی سے ان کو حضرت صدیق بشوائٹری سے ان کو حضرت شاہ مومن گکڑوی سے ان کو حضرت سید شاہ باز سے ان کو حضرت حبیب سے ان کو سید آدم بنوری سے ان کو حضرت مجدد الف ثانی امام ربانی شیخ احمد سرہندی سے الخ۔ ملاحظہ ہو تعلیمات رحیمی از مولانا عبد اللہ کرنالی۔

www.abulhasanalinadwi.org

سلسلۂ قادریہ راشدیہ

شیخ المشائخ، غوث اعظم، پیران پیر، امام الطریقہ، شیخ شیوخ الطریقہ والشریعہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانی بغدادی سے

ان کے صاحبزادے شیخ العارفین حضرت سید سیف الدین عبدالوہاب کو

اور ان سے	حضرت سید صفی الدین صوفی	کو
ان سے	حضرت سید ابو العباس احمد	کو
ان سے	حضرت سید مسعود حلبی	کو
ان سے	حضرت سید علی	کو
ان سے	حضرت سید شاہ میر	کو
ان سے	حضرت سید شمس الدین گیلانی حلبی	کو
ان سے	حضرت سید محمد غوث گیلانی حسنی حلبی اچّی	کو
ان سے	حضرت سید عبدالقادر ثانی اچی	کو
ان سے	حضرت سید عبدالرزاق	کو
ان سے	حضرت سید حامد گنج بخش کلاں	کو
ان سے	حضرت سید عبدالقادر ثالث	کو
ان سے	حضرت سید عبدالقادر رابع	کو
ان سے	حضرت سید حامد گنج بخش ثانی	کو
ان سے	حضرت سید شمس الدین ثانی	کو
ان سے	حضرت سید محمد صالح	کو
ان سے	حضرت سید عبدالقادر جیلانی خامس	کو

www.abulhasanalinadwi.org

ان سے — حضرت سید محمد بقا — کو

ان سے — حضرت سید محمد راشد — کو

ان سے — حضرت شاہ حسن — کو

ان سے — حضرت حافظ محمد صدیق بھرچونڈوی — کو

اوران سے — حضرت خلیفہ غلام محمد صاحب دینپوری اور حضرت مولانا سید تاج محمود صاحب امروٹی کواوران دونوں بزرگوں سے

ولی شہیر، شیخ کبیر، مفسر قرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری کو اس سلسلۂ عالیہ میں اجازت وخلافت حاصل ہے۔

نور اللہ مراقدھم، وبرد مضاجعھم ورفع مراتبھم اجمعین.

اوران سے شیخنا ومرشدنا شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رائے بریلوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ کوخلافت حاصل ہوئی۔ اوران سے مرشدنا ومخدومنا حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی دامت برکاتہم ومتعنا اللہ بہ والمسلمین کوخلافت حاصل ہوئی۔

www.abulhasanalinadwi.org

سلاسل اربعہ کی خصوصیات وتعلیمات

اب ہم ان چاروں سلسلوں کے ذکر کے بعد ان کا مختصر تعارف پیش کرتے ہیں، جو ایک صاحب نسبت بزرگ اور بلند پایہ عالم و مورخ مولانا حکیم سید عبدالحئی صاحب حسنی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک انسائیکلو پیڈیل تصنیف "الثقافۃ الاسلامیۃ فی الھند" (اسلامی علوم وفنون ہندوستان میں) سے ماخوذ ہے:

"روحانی طاقت کو غذا دینے اور اس کو قوی کرنے کے طریقۂ تعلیم میں الگ الگ طریقے اختیار کئے گئے جس کے نتیجہ میں مختلف سلسلے اور طریقے پیدا ہوئے چند کو زیادہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی، ان میں ایک طریقۂ قادریہ ہے، اس کا انتساب سیدنا امام عبدالقادر جیلانیؒ کی طرف ہے، اس طریقہ کی خصوصیت وبنیاد نوافل کا اہتمام اور ذکر کی پابندی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ کا استحضار ہر وقت قائم رہے اور بندہ ہر وقت اپنے کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں محسوس کرے۔ اس طریقہ کی بہت ساری شاخیں ہیں اور اس کے اشغال واوراد بہت ہی متنوع ہیں۔ اور ایک "چشتیہ" ہے، اس طریقہ کے بانی حضرت خواجہ معین الدین حسن سجزی اجمیری (متوفی ۶۲۷ھ) ہیں، ان کے مشائخ مقام چشت کے رہنے والے تھے، (اس لئے یہ طریقہ "چشتی" کہا گیا) اس طریقہ کی اساس حفظ انفاس کے ساتھ ذکر بالجہر پر ہے، اور شیخ سے محبت و تعظیم کا تعلق رکھنے پر اور چلہ کشی، روزہ کی کثرت، تہجد کی پابندی، وضو کے اہتمام، کم کھانے کم سونے کم بولنے اور ترک غفلت (استحضار) پر ہے، اس کے علاوہ بھی ان کے اشغال ہیں۔ ہندوستان میں سب سے پہلے اسی طریقہ کی اشاعت ہوئی اور پورے ملک میں یہ سلسلہ پھیل گیا۔ اس سلسلہ کی اصلاً دو شاخیں ہیں، نظامیہ وصابریہ، ان

www.abulhasanalinadwi.org

سے بہت سی شاخیں وجود میں آئیں۔

اور ایک "نقشبندیہ" ہے، اس کے بانی حضرت خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند رحمۃ اللہ علیہ ہیں، بخارا کے رہنے والے تھے وہیں مزار ہے، اس طریقہ کی بنیاد عقائد دینیہ کی تصحیح اور کثرت عبادت اور حضور مع اللہ پر ہے، ان کا کہنا ہے کہ اللہ تک پہنچنے کے تین طریقے ہیں۔ ذکر، مراقبہ، ربط شیخ (۱) اور نفی اثبات کا ذکر حبس نفس کے ساتھ، جو کہ متقدمین سے مروی ہے۔ ذکر کا دوسرا طریقہ اثبات محض ہے۔ متقدمین کے یہاں ایسا طریقہ نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ عبد الباقی (یعنی خواجہ باقی باللہ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے شیخ) یا ان کے کسی معاصر نے ذکر کا یہ طریقہ ایجاد کیا ہے۔ مراقبہ یہ ہے کہ انسان اپنے سارے ادراک واحساس کے ساتھ اس ذات مجرد کی طرف متوجہ ہو جائے جس کو لفظ "اللہ" سے لوگ جانتے ہیں، لفظ سے الگ ہو کر محض ذات کا تصور کرنا بہت کم ہے، مراقب کا کام یہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ کی طرف توجہ الفاظ سے الگ ہو کر کرے اور اللہ کی طرف وساوس اور دوسرے خیال سے اپنے کو علیحدہ کر کے متوجہ ہو جائے۔

اس طریقہ کی بھی بہت سی شاخیں پھیلیں، لیکن اصلاً دو بڑی شاخیں "باقیہ" اور "علائیہ" ہیں، باقیہ کو حضرت مجدد الف ثانی کی نسبت سے زیادہ رواج و قبولیت ملی، اس کی اہم شاخوں میں "ولی اللہیہ" ہے جس کا انتساب حکیم الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی طرف ہے اور "محمدیہ احمدیہ" ہے، جس کا انتساب امیر المومنین حضرت سید احمد شہید رائے بریلوی کی طرف ہے۔ طریقۂ محمدیہ کو اللہ نے بڑی مقبولیت عطا فرمائی، اس طریقہ سے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی نے بڑا استفادہ کیا اور یہ طریقہ ان تمام طریقوں کا

---

(۱) "ربط شیخ" کا مطلب یہ ہے کہ شیخ کی خدمت میں حاضری دیتا رہے، دل سے محبت کرے، شیخ کے فیضان کا امیدوار رہے اور کسی عارض کی وجہ سے حاضری نہ دے سکے تو دل سے محبت و عقیدت کے جذبات کے ساتھ اس کے لئے دعا کرے، اس کی بتائی ہوئی باتوں اور تعلیم و تلقین کا اہتمام کرے، اگر اس کی تصنیفات، ملفوظات ہوں تو ان کا مطالعہ اس طرح کرے کہ جیسے شیخ کی مجلس میں حاضر ہو۔ (افادہ استاذ گرامی مولانا سید عبد اللہ حسنی صاحب دام ظلہ)

www.abulhasanalinadwi.org

جن کا یہاں ذکر ہوا، جامع ہے۔ اس طریقہ کی خصوصیت ہم شیخ الاسلام والمسلمین برکۃ العصر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی دامت برکاتہم کی شہرۂ آفاق تصنیف "سیرت سید احمد شہید" سے نقل کرتے ہیں وہ رقمطراز ہیں :

"دین کا ایک مہتم بالشان شعبہ جس کے آپ اپنے دور میں مجدد تھے، اور جو دراصل پورے نظام دینی کی روح ہے، وہ "ایمان واحتساب" ہے، یعنی زندگی کے تمام اعمال واشغال میں صرف رضائے الٰہی کی طلب، نیت کا استحضار ہو اور وہ موعود اجر وثواب کی طمع میں انجام پائیں۔ آپ نے اس "ایمان واحتساب" کو مکمل سلوک بنادیا تھا اور چاروں طرق کے ساتھ آپ اس میں بھی بیعت لیا کرتے تھے اور آپ اس کو "طریقۂ محمدیہ" کے نام سے موسوم کرتے تھے۔

خود آپ نے اس طریقہ کے متعلق فرمایا کہ ہم "طریقۂ محمدیہ" کے اشغال کی تعلیم اس طرح کرتے ہیں کہ کھانا اس نیت سے کھایا جائے، کپڑا اس نیت سے پہنا جائے، نکاح اس نیت سے کیا جائے، سونے کی نیت یہ ہونی چاہئے، زراعت، تجارت، ملازمت کی نیت یہ ہونی چاہئے۔ اس طریقہ کی نسبت آنحضرت ﷺ سے ظاہری ہے۔ (۱)

اس طریقہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے پوری زندگی اپنی تمام عبادات وعادات کے ساتھ خالص عبادات اور تقرب الی اللہ کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

دوسری خصوصیت یہ ہے جسے حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں :

"سید صاحبؒ توحید ورسالت واتباع سنت پر بیعت لیتے تھے اور اتباع سنت کے لئے از حد تاکید فرمایا کرتے تھے اور بدعت کے سخت ماحی ومخالف تھے۔ (۲)

---

(۱) ملاحظہ ہو سیرت سید احمد شہید۔ جلد دوم۔ ص ۵۱۱۔ ۵۱۲

(۲) ملاحظہ ہو سیرت سید احمد شہید۔ جلد دوم۔ ص ۵۳۸

www.abulhasanalinadwi.org

اور ایک "طریقۂ سہروردیہ" ہے اس کے بانی شیخ شہاب الدین عمر سہروردی مصنف "عوارف المعارف" ہیں۔ اس طریقہ کی بنیادی باتیں یہ ہیں :

رات و دن کے اوقات کو نظام کے ساتھ ان کاموں میں لگادینا جو مناسب و بہتر ہیں۔ مثلاً روزہ، تہجد، ادعیۂ ماثورہ کی پابندی اور اوراد و وظائف کی پابندی، نفی و اثبات کے ذکر میں مشغول رہنا اس طرح کہ قلب پر اثر انداز ہو اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سے اشغال ہیں۔ ہندوستان میں یہ طریقہ شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے ذریعہ آیا، انہوں نے یہ طریقہ خود بانیٔ طریقہ سے اخذ کیا تھا۔(۱)

ان چاروں سلسلوں کے مختصر تعارف کے بعد ان میں داخل ہونے والے اور کسی متبع السنہ شیخ کے ہاتھ میں ہاتھ دینے والے کے لئے ضروری و انفع چیز لکھی جاتی ہے جو حضرت مولانا عبد الحئی حسنی صاحب (مصنف نزہۃ الخواطر و سابق ناظم ندوۃ العلماء) نے ان سلاسل کا تعارف کرانے سے پہلے تصوف و سلوک کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرمائی ہے، وہ کہتے ہیں :

"ارشاد رسول ﷺ ہے کہ جو "لا الٰہ الا اللہ" کی گواہی دیتے ہوئے وفات پائے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ مرید کے لئے ضروری ہے کہ ان مقامات میں وہ برابر ترقی کرتا رہے اور ان مقامات کے لئے طاعت و اخلاص اصل ہے، اور اس کی بنیادی اور مقدم شرط ایمان ہے۔ پھر اس کے نتیجہ میں کچھ احوال و صفات اور نتائج و ثمرات ظاہر ہوتے ہیں، یہاں تک کہ مرید درجہ بدرجہ توحید اور معرفت کے بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ اگر کسی مقام و حالت میں صحیح اور مطلوب ثمرات نہ حاصل ہوں تو سمجھ لینا چاہئے کہ پہلے والے مقام میں کوئی تقصیر رہ گئی ہے اور ٹھیک اسی طرح واردات قلبی اور کیفیات نفسی میں بھی سمجھنا چاہئے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مرید اپنے ہر قول و فعل کا برابر محاسبہ کرتا رہے اور جائزہ لیتا

---

(۱) ملاحظہ ہو "الثقافۃ الاسلامیۃ فی الہند"۔ (اسلامی علوم و فنون ہندوستان میں) مطبوعہ دمشق۔

www.abulhasanalinadwi.org

رہے کیونکہ اعمال کے نتائج و ثمرات کا ظہور ضروری ہے اور اگر نتائج ثمرات ٹھیک طور پر نہیں ظاہر ہو رہے ہیں تو اس کا سبب عمل میں کوئی کمی یا کوتاہی ہے۔ مرید اپنے اعمال کا محاسبہ اپنے ذوق و وجدان کے ذریعہ کرتا ہے لیکن یہ صفت بہت کم لوگوں کو حاصل ہے اور عام طور پر لوگ اس معاملہ میں غفلت کا شکار ہیں۔(۱)

کچھ ضروری اذکار

اب ان ضروری اذکار کا ذکر کیا جاتا ہے جن کا التزام ہر مسلمان کو رکھنا چاہئے اس لئے کہ ان اذکار کی بڑی فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اور ان کے التزام کی تاکید بھی کی گئی ہے۔ احادیث نبویہ شریفہ تو کثرت سے اس سلسلہ میں منقول ہیں اور آیات کریمہ اس پر دال ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مشائخ کرام رحمہم اللہ کا عمومی طور پر اپنے متوسلین کو ان کی تلقین کا معمول رہا ہے۔ ہمارے حضرت مرشد مخدوم مدظلہم بھی خاص طور پر ابتداء جن کی تلقین فرماتے ہیں وہ یہ ہیں :

۱۔ ایک وظیفہ "درود شریف" کا ہے، درود شریف کئی طرح کے منقول ہیں، لیکن درود ابراہیمی کی زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے، اور نماز میں بھی وہی مسنون ہے، وہ یہ ہے :

"اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلىٰ آل إبراهيم إنك حميد مجيد."

۲۔ پھر تیسرا کلمہ ہے، جس میں رب کائنات تبارک وتعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور کبریائی بیان کی گئی ہے، وہ یہ ہے :

"سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر"

۳۔ اور "استغفار" ہے، مناسب تو یہ ہے کہ جو مسنون استغفار ہو اس کا التزام کیا جائے ورنہ

(۱) ملاحظہ ہو "اسلامی علوم و فنون ہندوستان میں" مطبوعہ دار المصنفین اعظم گڈھ۔

www.abulhasanalinadwi.org

جس استغفار سے مناسبت ہو پڑھ کر اللہ کے سامنے گڑ گڑایا جائے، عمومی استغفار یہ ہے :
"أستغفر الله ربي من كل ذنب وأتوب إليه" یا یہ کہ "يا واسع الفضل اغفرلي" یا یہ کہ "رب اغفر وارحم وأنت خير الراحمين."

مزید یہ کہ روزانہ ایک پارہ کی تلاوت کا معمول بھی بنالیا جائے اگر نہ ہو سکے تو آدھا پارہ ضرور پڑھا جائے۔

سورہ اخلاص کی بھی ایک تسبیح کا معمول بنایا جائے تو بہتر ہوگا۔ عموماً مشائخ اس کی تلقین فرماتے ہیں اور تعلق مع اللہ کے لئے اس کو مفید اور مجرب گردانتے ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے مکتوبات میں اس کی تصریح فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ عمل بڑا محبوب ہے اور اس کے مستقل اپنے فضائل ہیں۔(۱) وہ مبارک سورہ یہ ہے :

أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم.

قل هو الله أحد، الله الصمد، لم يلد ولم يولد، ولم يكن له كفوا أحد.

اللہ ہمیں بھی عمل کی توفیق دے اور آپ کو بھی، اور قبول بھی فرمائے۔

تمت بتوفيق الله وعونه وهو الموفق وهو هادى السبيل.

طالب دعا

مرتب

یوم جمعہ ۱۳/ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ

مسجد دائرہ شاہ علم اللہ، رائے بریلی

---

(۱) ملاحظہ ہو کتب احادیث و تفاسیر وغیرہ۔

www.abulhasanalinadwi.org

Printed at : Kakori Offset Press, Lucknow. ✆ : 229616

www.abulhasanalinadwi.org